روزنامہ CPL 61
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
PH: 0092 4524 213029
سوموار 19 فروری 2001ء - 24 ذیقعد 1421 ہجری - 19- تبلیغ 1380 ہش جلد 51-86 نمبر 42

نجات کا رستہ

حضرت ابو امامہ باہلیؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو حجۃ الوداع کے موقع پر خطبہ دیتے ہوئے سنا۔ حضورؐ فرما رہے تھے۔

اللہ سے ڈرو۔ پانچ وقت کی نماز پڑھو' ایک ماہ کے روزے رکھو' اپنے اموال کی زکوٰۃ دو اور جب میں کوئی حکم دوں تو اس کی اطاعت کرو۔ اگر تم ایسا کرو گے تو اپنے رب کی جنت میں داخل ہو جاؤ گے۔

(جامع ترمذی-کتاب الصلوٰۃ باب مایتعلق بالصلوٰۃ)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

نجات حقیقی کا سرچشمہ محبت ذاتی خدائے عزوجل کی ہے جو عجز و نیاز اور دائمی استغفار کے ذریعہ سے خداتعالیٰ کی محبت کو اپنی طرف کھینچتی ہے اور جب انسان کمال درجے تک اپنی محبت کو پہنچاتا ہے۔ اور محبت کی آگ سے اپنے جذبات نفسانیت کو جلا دیتا ہے تب یکدفعہ ایک شعلہ کی طرح خداتعالیٰ کی محبت جو خداتعالیٰ اس سے کرتا ہے اس کے دل پر گرتی ہے اور اس کو سفلی* زندگی کے گندوں سے باہر لے آتی ہے۔ اور خدائے حی و قیوم کی پاکیزگی کا رنگ اس کے نفس پر چڑھ جاتا ہے بلکہ تمام صفات الٰہیہ سے ظلی طور پر اس کو حصہ ملتا ہے۔ تب وہ تجلیات الٰہیہ کا مظہر ہو جاتا ہے اور جو کچھ ربوبیت کے ازلی خزانہ میں مکتوم و مستور* ہے اس کے ذریعہ سے وہ اسرار دنیا میں ظاہر ہوتے ہیں۔

(چشمہ مسیحی ص 64-65)

غرض نجات کی فلاسفی یہی ہے کہ خدا سے پاک اور کامل تعلق پیدا کرنے والے اس لازوال نور کا مظہر ہو جاتے ہیں اور اس کی محبت کی آگ میں پڑ کر ایسے اپنی ہستی سے دور ہو جاتے ہیں کہ جیسا کہ لوہا آگ میں پڑ کر آگ کی صورت ہی اختیار کر لیتا ہے مگر درحقیقت وہ آگ نہیں ہے لوہا ہے اور جیسا کہ خدا کی تجلیات سے اس کے عاشقوں میں ایک حیرت نما تبدیلی پیدا ہو جاتی ہے ایسا ہی خدا بھی ان کے لئے ایک تبدیلی پیدا کرتا ہے۔ (چشمہ معرفت - روحانی خزائن جلد 23 صفحہ 419-418)

☆ سفلی۔ (گھٹیا - دنیاوی) ☆ مکتوم و مستور۔ چھپا ہوا

گناہوں سے بچنے کے لئے اللہ تعالیٰ سے غفران مانگو

(حضرت خلیفۃ المسیح الثانی)

اگر تم اللہ تعالیٰ سے یگانگت پیدا کرنا چاہتے ہو۔ اور تمہارے رستہ میں ایسی رکاوٹیں ہیں کہ جن کی وجہ سے خدا تک پہنچنا تمہارے لئے ناممکن ہو گیا ہے۔ تو ان کو دور کرنے کا یہ طریق ہے کہ پہلے تم اپنے رب سے غفران مانگو۔ یعنی گناہوں کی وجہ سے جو تمہارے دلوں پر زنگ لگ گئے ہیں اور وہ خدا تک تمہیں نہیں پہنچنے دیتے ان کو دور کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ کی اعانت طلب کرو۔ اور اس سے دعائیں کرو۔ کہ وہ تمہارے زنگوں کو دور کر دے۔ دوسرے معنی استغفار کے دبا دینے کے ہیں ان معنوں کے رو سے اس آیت کے یہ معنی ہوں گے۔ کہ ان جذبات کے دبانے کی دعا مانگو۔ جو خدا تک پہنچنے میں روک بن جاتے ہیں۔ پھر اس کے بعد فرمایا ثم توبوا الیہ یعنی جب وہ جذبات دب جائیں تو اس کے بعد خدا کی محبت پیدا کرنے کے لئے اس کی طرف توجہ کرو۔ اس طرح خدا تک پہنچنا تمہارے لئے آسان ہو جائے گا۔ اس مضمون سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ خداتعالیٰ کو ناراض کرنے والے جذبات جب مٹ جائیں۔ تب اس کی طرف انسان جا سکتا ہے۔ بغیر ایسے جذبات کے دبانے اور پرانے اثر کے مٹانے کے خدا کی کامل محبت نہیں پیدا ہو سکتی اس سے یہ بھی معلوم ہوا۔ کہ توبہ کا مقام استغفار کے بعد کا مقام ہے۔

وہ نادان جو یہ خیال کرتے ہیں کہ (-) توبہ گناہوں کی زیادتی کا موجب ہے۔ وہ دراصل اس کی حقیقت سے ناواقف ہیں۔ کیونکہ جو شخص گناہوں کے پچھلے اثر کے مٹانے اور جذبات کو دبانے میں لگا ہوا ہو گا اور اس کام سے فارغ ہو کر توبہ کی طرف توجہ کرے گا۔ اس کے متعلق یہ خیال کرنا کہ وہ صرف منہ سے توبہ توبہ کرے گا۔ بیوقوفی نہیں۔ تو اور کیا ہے۔ توبہ منہ سے توبہ توبہ کرنے کا نام نہیں۔ بلکہ گناہوں سے بچ کر اللہ تعالیٰ کی طرف بہ تمام توجہ جھک جانے کا نام ہے۔ اور اگر اس فعل سے خدا نہیں ملے گا تو اور کس چیز سے ملے گا۔

(تفسیر کبیر جلد سوم ص 144)

داخلہ مدرستہ الحفظ 2001ء

○ مدرستہ الحفظ میں داخلہ برائے سال 2001ء کے لئے درخواست ارسال کرنے کی آخری تاریخ 10- اپریل 2001ء ہے۔ درخواست والدین سادہ کاغذ پر ناظر تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ کے نام مندرجہ ذیل کوائف کے ساتھ ارسال فرماویں۔

1- نام- ولدیت- تاریخ پیدائش- ایڈریس معہ ٹیلی فون نمبر۔

2- برتھ سرٹیفکیٹ کی فوٹو کاپی۔

باقی صفحہ 8 پر

ماہر امراض دل کی آمد

مکرم بریگیڈیئر ڈاکٹر مسعود الحسن نوری صاحب ماہر امراض دل مورخہ 25-2-2001 بروز اتوار فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔ ضرورت مند مریض ہسپتال ہذا کے پرچی روم سے پرچی بنوا کر میڈیکل آؤٹ ڈور سے رابطہ کر کے ضروری ٹیسٹ وغیرہ کروا کر وقت حاصل کر لیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال - ربوہ)

ماہر امراض نفسیات و ذہنی امراض کی آمد

فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مکرم ڈاکٹر چوہدری اعجاز الرحمن صاحب ماہر امراض نفسیات و ذہنی امراض مورخہ 25- فروری 2001ء بروز اتوار مریضوں کا علاج کریں گے۔

ضرورت مند احباب قبل از وقت پرچی روم سے پرچی حاصل کر لیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال - ربوہ)

زائن (Zion) کانفرنس (شکاگو-امریکہ)

(میر غلام احمد نسیم صاحب-امریکہ)

جماعت احمدیہ امریکہ نے 11 ، 12 اگست 2000ء کو ایک بین الاقوامی کانفرنس قصبہ زائن میں منعقد کی۔ یہ کانفرنس اس عظیم واقعہ کی یاد تازہ کرنے کے لیے انعقاد پذیر ہوئی جو حضرت مسیح موعود کی ایک دعوت مباہلہ کے نتیجہ میں 1907ء میں ڈاکٹر الیگزانڈر ڈوئی کی عبرتناک موت کی صورت میں اس قصبہ میں وقوع پذیر ہو کر دنیا کو ورطہ حیرت میں ڈال گیا تھا۔ اس کے انعقاد کی ایک یہ بھی غرض تھی کہ اس دعائیہ مباہلہ کے نتائج سے دنیا کو آگاہ کیا جا سکے۔ کانفرنس کے انعقاد کی رپورٹ مقامی اخبارات میں وسیع پیمانہ پر شائع کی اور اس واقعہ کا جو 1907ء میں وقوع پذیر ہوا تھا تفصیل سے ذکر کیا۔ کانفرنس قصبہ زائن میں جمعہ کے روز بعد دوپہر شروع ہوئی۔ آغاز قصبہ کے بانی اور اس کے عبرتناک انجام اور اس کی باقیات کے تعارف سے ہوا۔ بعد ازاں کانفرنس کی مزید کارروائی کار تھیج کالج کی وسیع و عریض عمارت میں منتقل ہو گئی۔ دور دراز سے شامل ہونے والے مہمانوں کے قیام کا جماعت نے مختلف مقامات پر انتظام کیا ہوا تھا۔ ہفتہ کی صبح کانفرنس کالج کے ہال میں شروع ہوئی۔

قصبہ زائن

اس قصبہ کی بنیاد ڈاکٹر الیگزانڈر ڈوئی (Alexander Dowie) نے سن 1890ء کی دہائی میں رکھی۔ ڈوئی 1847ء میں سکاٹ لینڈ میں پیدا ہوا۔ اس کی فیملی 1860ء میں آسٹریلیا چلی گئی۔ اس نے عیسائی مذہب کی تعلیم حاصل کی اور 1888ء میں امریکہ آیا۔ ڈوئی عیسائیت کا پرجوش داعی تھا۔ امریکہ کے مغربی ساحل پر کام کرتا رہا۔ لوگوں نے اس کے کام کو پسند کیا تو اس نے 1896ء میں کرسچین کیتھولک چرچ (Christian Gatholic Church) کے نام سے ایک نئی بستی کی بنیاد رکھی اور اس بستی میں آباد ہونے والوں کے لئے خاص قواعد و ضوابط وضع کئے اور گوناگوں شرائط مقرر کیں۔ یہ شرائط اور اصول کچھ اس قسم کے تھے کہ بعد کے مورخین نے اس قصبہ کو یوٹوپیا (City of Utopia) کے نام سے موسوم کرنا مناسب سمجھا۔ قصبہ کی بنیاد رکھتے ہی بہت سے معتقدین نے وہاں مکانات تعمیر کرنے شروع کر دئے۔ ڈوئی کی رہائش کے لئے معقول مکان تیار ہوا۔ دفتر وغیرہ کی تعمیر بھی عمل میں آ گئی۔ پریس قائم ہوا. ڈوئی نے اپنے ماننے والوں کی مناسب حد تک کثرت اور اپنی شہرت کے پیش نظر 2/جون 1901ء کو پیغبری کا دعویٰ کیا اور کہا کہ وہ الیاس (Elijah) کی روح اور طاقت کے ساتھ آیا ہے اور وہ ان کا تیسرا ظہور ہے۔ ڈوئی نے پیشگوئی کی کہ اس کے اس دعویٰ کے 25 سال بعد مسیح دوبارہ دنیا میں آئے گا۔ اس نے اس پر بس نہ کیا بلکہ دوسرے عیسائی فرقوں پر شدید حملے کئے اور دوسرے مذاہب خصوصاً دین کو اپنی تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے یہاں تک کہا کہ دین دنیا سے جلد ختم ہو جائے گا اور دنیا میں اس کا کوئی نام لیوا باقی نہیں رہے گا۔

زائن کانفرنس مقامی اخبارات کی نظر میں

اخبار نیوز سن (News Sun) 12 . 13 اگست 2000ء کی اشاعت کی نمایاں سرخی "امن اور رواداری پر توجہ" کے تحت رقمطراز ہے:

"زائن سو سال قبل عیسائی اور (احمدیہ) دعائیہ مقابلہ کے منظر پیش کر رہا ہے۔ احمدیہ جماعت کے پیروکار سو سال بعد زائن میں جمع ہوئے ہیں۔ قریباً سو سال قبل ان کے مذہب پر ناروا حملے زائن کے بانی مذہبی راہنما نے کئے تھے۔ تفصیل ان حملوں کی اس طرح ہے کہ بیسویں صدی کے آغاز میں ڈاکٹر الیگزانڈر ڈوئی نے دین پر حملہ کرتے ہوئے اعلان کیا کہ اگر انہوں نے عیسائیت قبول نہ کی تو وہ تباہ ہو جائیں گے۔

ڈوئی کے اس اعلان کی بازگشت انڈیا کے ایک غیر معروف گاؤں میں پہنچی۔ اس گاؤں میں حضرت مرزا غلام احمد بانی جماعت احمدیہ جو خود بھی مسیح کی آمد ثانی کے دعویدار تھے رہائش رکھتے تھے۔ حضرت احمد نے ڈوئی کو جو خود دعاؤں کے ذریعہ شفا وغیرہ کا قائل تھا اور جس نے زائن میں ایک یوٹوپیا (Utopia) قسم کی سوسائٹی کی بنیاد ڈال رکھی تھی. دعائیہ مقابلہ کی دعوت دی اور کہا کہ وہ دونوں یہ دعا کریں کہ ان میں سے جو جھوٹا ہو وہ پہلے فوت ہو جائے۔

ڈوئی نے اپنے رسالے "لیوز آف ہیلنگ" (Leaves of Healing) فروری 1903ء کے شمارے میں لکھا:

"میں خدا سے دعا کرتا ہوں کہ (دین) صفحہ ہستی سے جلد نابود ہو جائے۔ اے خدا میری یہ دعا قبول فرما۔ اے خدا (دین) کو فنا کر دے"۔ ڈوئی 1907ء میں 59 سال کی عمر میں ایک بیماری Diereplure میں مبتلا ہو کر فوت ہوئے۔ (حضرت) احمد ایک سال بعد فوت ہوئے"۔

حسن حکیم جو جماعت احمدیہ لیک کاؤنٹی کے صدر ہیں کے اندازے کے مطابق اس جلسہ میں تمام دنیا سے آنے والے شمولیت کریں گے۔ جماعت کا دعویٰ ہے کہ اس کے دس ملین ممبر ہیں جو تمام دنیا میں پھیلے ہوئے ہیں۔ سو سال قبل ظاہر ہونے والے دعائیہ مقابلہ کی یاد میں یہ کانفرنس امن اور رواداری کے فروغ کے لئے منعقد کی جا رہی ہے۔

سینکڑوں احمدی جمعہ کے روز زائن میں دو روزہ بین المذاہب سمپوزیم کے لئے جمع ہونے شروع ہوئے تاکہ وہ غیر از جماعت افراد تک اپنا یہ پیغام پہنچا سکیں "محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں"۔ یہ سمپوزیم زائن شہر کی بنیاد کے سو سال پورے ہونے پر منعقد کیا جا رہا ہے۔ جمعہ کے روز نیوز کانفرنس جماعت احمدیہ کے مرکز روٹ 173 . جبرائیل ایونیو پر منعقد ہوئی جس میں جماعت کے عہدیداروں نے اپنے مذہبی عقائد بیان کئے اور احمدیت کے خلاف پھیلائی گئی جھوٹی باتوں کی تردید کی"۔

"حضرت احمد (دین) کی اخلاقی اور روحانی اقدار کی نشاۃ ثانیہ کے لئے معروف رہے۔ احمدی راہنما کہتے ہیں کہ (دین) کی حقیقی تعلیم سے بھٹک جانا ایسے ہی ممکن ہے جیسے دوسرے مذاہب کے ماننے والوں کا۔ وہ کہتے ہیں کہ ہمارا کام توحید کے ذریعہ تمام بنی نوع انسان کو ایک پلیٹ فارم پر جمع کرنا ہے۔ ایک امن پسند معاشرہ کی نمایاں خصوصیات عاجزی . محبت اور رواداری ہیں۔

سمپوزیم کار تھیج کالج میں منعقد ہوا. جس میں ڈیوڈ پیٹ فیلڈ نے بھی حصہ لیا..... اور کہا کہ (دین) ملک (امریکہ) میں تیزی سے پھیل رہا ہے۔

اخبار شکاگو ٹریبیون (Chicago Tribune) نے 12/اگست 2000ء کی اشاعت میں "97 سال بعد (احمدی) زائن میں واپس" کی جلی سرخی کے تحت کم و بیش ایسے ہی خیالات کا اظہار کیا ہے۔ ساتھ تصاویر بھی شائع کی ہیں۔

زائن کی اس تاریخی کانفرنس میں مختلف ممالک کے سولہ صد افراد نے شمولیت کی۔ ان میں سے پانچ صد کے لگ بھگ غیر احمدی تھے۔ حسن اتفاق ہے ہمیں بھی اس تاریخی کانفرنس میں شرکت کی سعادت نصیب ہوئی۔ پاکستانی احمدی جو امریکہ کے مختلف حصوں میں مقیم ہیں بکثرت اس میں شامل ہوئے لیکن پاکستان سے صرف اس کانفرنس میں شمولیت کے لئے بھی بہت سے احباب پاکستان سے تشریف لائے تھے۔ مجھے اس جستجو نے آلیا کہ آیا کوئی ڈوئی کی نسل سے بھی زائن میں موجود ہے یا نہیں۔ تلاش بسیار پر بھی کسی کا علم نہیں ہو سکا بلکہ واقفان حال نے یہ بتایا کہ ڈوئی کی زندگی میں ہی اس کے اہل و عیال اس سے الگ ہو گئے تھے اور اب اس کی نسل کہاں ہے اور ہے بھی یا نہیں. اس بارے میں کوئی علم نہیں۔

(الفضل انٹرنیشنل 19 جنوری 2001)

چندہ وقف جدید کے وعدہ جات کے سلسلہ میں چند ضروری گزارشات

○ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے وقف جدید کا نیا مالی سال یکم جنوری 2001ء سے شروع ہو گیا ہے جس کا اعلان ہمارے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے خطبہ جمعہ (فرمودہ 5 جنوری 2001ء) بمقام بیت الفضل لندن ارشاد فرما چکے ہیں۔

اللہ تعالیٰ وقف جدید کا یہ نیا مالی سال عالمگیر جماعت احمدیہ کے لئے پہلے سے بھی بڑھ کر برکتوں اور خوشیوں کا موجب بنائے۔ آمین

وقف جدید کے نئے سال کے وعدہ جات لیتے وقت منتظمین سے درج ذیل امور کو پیش نظر رکھنے کی درخواست ہے۔

1۔ جماعت کے تمام افراد سے وعدے لیئے جائیں اور کوئی ایک فرد بھی شمولیت سے محروم نہ رہے۔

2۔ احباب جماعت سے مل کر اللہ کی دی ہوئی استطاعت کے مطابق وعدے لئے جائیں۔

3۔ صف اول اور صف دوم کے مجاہدین کی تعداد میں اضافہ کی طرف خصوصی توجہ فرمائی جائے۔

4۔ دفتر اطفال میں ننھی مجاہدات اور ننھے مجاہدین کی تعداد میں بھی اضافہ کے لئے بھرپور کوشش فرمائی جائے۔

5۔ کوشش فرمائیں وعدہ جات کا کام 31 جنوری 2001ء تک مکمل ہو جائے۔

(ناظم وقف جدید)

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے۔ سالانہ 900 روپے

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بحیثیت رحمۃ للعالمین

مکرم درویش خان مندرانی صاحب

محسن انسانیت

آنحضرت ﷺ بلاشبہ تمام جہانوں کے لئے رحمت ہیں۔ وہ عالم آب و گل ہو کہ عالم قدس . آپ کا وجود اپنی تمام تر رعنائیوں کے ساتھ بوجہ رحمۃ للعالمین ہونے کے تمام انسانوں سے اعلیٰ و افضل ہے۔ وہ ایک ایسا پھول ہے کہ تمام عالم جس کی نکہت باریوں کا مرہون منت ہے۔ ایک ایسا آفتاب عالم تاب ہے کہ بزم ہستی میں ہمیں جہاں بھی کوئی روشنی کی کرن نظر آتی ہے وہ اسی کی ضیاء باریوں کے طفیل نظر آتی ہے۔ ایک ایسا وجود باجود کہ جس نے ان تمام بوجھوں کو اتار پھینکا جن کے نیچے انسانیت دبی ہوئی تھی اور سسک سسک کر مر رہی تھی۔ ان تمام تعبد اور غلامی کی زنجیروں کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا جن میں افراد انسانیہ جکڑے ہوئے تھے اور ان تمام فرسودہ رسوم سے جو گلے کا طوق بن چکی تھیں ان سے نجات دی۔ آپ چونکہ تمام انسانوں کے لئے رحمت ہیں اسی وجہ سے تمام جہانوں کے رب نے آپ ؐ کو تمام جہانوں کے لئے رحمت قرار دیا۔

غلاموں کے لئے رحمت

بلاشبہ آنحضرت ﷺ غلاموں کے لئے رحمت بن کر آئے۔ جس وقت آپ ؐ آئے اس وقت غلاموں اور لونڈیوں کا رواج پوری شدت کے ساتھ دنیا میں موجود تھا بلکہ حکمائے یونان خصوصاً ارسطو نے تو غلامی کو تمدن انسانی کا ایک مستقل حصہ قرار دیا۔ اس وقت آنحضرت ﷺ ایسی دلکش تعلیم لیکر آئے کہ آپ ؐ کے ابتدائی ماننے والوں میں غلاموں کی اکثریت نظر آتی ہے۔ آپ ؐ نے طوعی طور پر لوگوں کو غلام آزاد کرنے کی ترغیب دی مثلاً سورج گرہن کے موقعہ پر غلام آزاد کرنے کا ارشاد فرمایا (بخاری کتاب العتق)۔ مکاتبت کا ایک طریقہ قرآن مجید نے مقرر کیا جس میں غلام کما کر ایک مقررہ رقم اپنے مالک کو ادا کر کے رہائی پا سکتا۔ آنحضرت ﷺ نے حضرت سلمان فارسی ؓ کو اسی مکاتبت کے طریق پر آزاد کرایا۔ اسی طرح حکومت اسلامی کا یہ فرض مقرر کیا گیا کہ زکوٰۃ کی رقم کا کچھ حصہ غلاموں کو آزاد کرانے میں خرچ کرے۔

آنحضرت ﷺ کا اصل مقصد تو یہ تھا کہ غلاموں کو مفید شہری اور کارآمد وجود بنا کر آزاد کیا جائے اس لئے آپ ؐ نے غلاموں کی تعلیم و تربیت کے بارے میں خصوصی تعلیم دی تاکہ وہ معاشرے کے لئے بوجھ نہ بنیں اور ان کی وجہ سے معاشرتی مسائل پیدا نہ ہوں۔

آنحضرت ﷺ کو غلاموں کا اس قدر خیال تھا کہ حالت نزع میں بھی اپنے پیروکاروں کو یہ وصیت کرتے ہوئے نظر آتے ہیں کہ: ”نماز اور غلاموں کے متعلق میری تعلیم پر عمل کرتے رہنا (ابن ماجہ: ابواب الوصیہ)۔ آپ ؐ نے دنیا کو جو مختلف طبقات میں تقسیم تھی اور غلاموں کو جانوروں سے بھی بدتر خیال کرتی تھی اپنے عمل سے مساوات کا عالمگیر درس دیا کہ جس کو حرز جان بنائے بغیر کسی قوم کا سکہ دنیا میں نہیں چل سکتا۔ چنانچہ آپ ؐ نے اپنی حقیقی پھوپھی کی لڑکی زینب ؓ بنت جحش کا نکاح آزاد کردہ غلام زید ؓ بن حارثہ کے ساتھ کر دیا اور پھر ان کو اور ان کے بیٹے حضرت اسامہ ؓ کو جنگی مہموں میں امیر بھی مقرر فرمایا۔ غلاموں کو غلام تک کہنے سے منع فرمایا اور فرمایا کہ تمہارے غلام تمہارے بھائی ہیں۔ پس جب کسی شخص کے ماتحت کوئی غلام ہو تو اسے چاہئے کہ اسے وہی کھانا دے جو وہ خود کھاتا ہے اور وہی لباس دے جو وہ خود پہنتا اور اس کی طاقت سے زیادہ کسی بات کا اسے مکلف نہ بنائے“۔ (بخاری کتاب العتق)

آنحضرت ﷺ نے صرف یہ نہیں کہا کہ: ”تمہارے غلام تمہارے بھائی ہیں“۔ بلکہ خود اپنے عمل سے یہ ثابت کر دکھایا چنانچہ حضرت سلمان فارسی ؓ کے بارے میں آپ ؐ نے فرمایا: سلمان منا اھل البیت“۔ کہ سلمان ہمارے اہل بیت میں سے ہے۔ (البدایہ والنہایہ لابن کثیر جلد2 ص 180 مکتبہ المعارف بیروت)

آنحضرت ﷺ نے ہر انسان کو واجب التکریم قرار دیا۔ آپ ؐ حقیقت میں ذہنی پستی اور ذہنی غلامی کو دنیا سے ختم کرنا چاہتے تھے چنانچہ آپ ؐ نے جس غلام یا لونڈی کو ذہنی طور پر باشعور پایا اس کو آزاد کرا دیا۔ حضرت معاویہ ؓ بن حکم سلمی کے پاس لونڈی تھی جس پر انہوں نے ایک دن سختی کی۔ پھر رسول کریم ﷺ کے ارشاد پر اسے آپ ؐ کے پاس لائے۔ آپ ؐ نے اس لونڈی سے پوچھا کہ اللہ کہاں ہے؟ اس نے آسمان کی طرف اشارہ کیا کہ وہاں ہے۔ پھر آپ ؐ نے پوچھا: میں کون ہوں؟ لونڈی نے کہا آپ اللہ کے رسول ہیں۔ چنانچہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ اسے آزاد کر دو یہ مومنہ ہے“۔ (سنن ابوداؤد کتاب الایمان والنذور)۔

حقیقت یہی ہے کہ آپ ؐ نے ذہنی پستی اور ذہنی غلامی کو ختم کر دیا۔ آپ ؐ نے ایک ایسا اسلامی معاشرہ قائم کر دیا کہ جس میں کنیز اور شہر بانو آپس میں سگی بہنوں کی طرح رہتی تھیں۔

آج دنیا میں جو قومیں ذلت اور حقارت کی نظر سے دیکھی جاتی ہیں اور احساس کمتری کا شکار ہیں اور دوسری قوموں کی دست نگر ہیں وہ اسی صورت میں آسمان دنیا کی رفعتوں کو پا سکتی ہیں جب وہ آنحضرت ﷺ کے پیغام شرف انسانیت کو صحیح طور پر سمجھیں اور پھر اس پر عمل پیرا ہوں کیونکہ جس قوم کے افراد میں طبقاتی امتیاز پایا جائے اور وہ ایک دوسرے کو حقارت کی نگاہ سے دیکھتے ہوں وہی قوم دنیا میں حقارت سے دیکھی جاتی ہے۔ بہرحال اصل بات ذہنی غلامی ہے اگر یہ ختم ہو جائے تو پھر ظاہری غلامی بھی زیادہ دیر تک قائم نہیں رہ سکتی۔

غریبوں، مسکینوں کے لئے رحمت

آنحضرت ﷺ کمزور اور شکستہ حال لوگوں کے لئے بلاشبہ امن اور محبت کا پیغام لیکر آئے۔ آپ ؐ مفلوک حال اور غریب لوگوں کو بڑی محبت کی نگاہ سے دیکھتے تھے اور ان کی تحقیر اور تذلیل آپ ؐ سے برداشت نہ ہوتی تھی۔ اس بات کی گواہی اپنے پرائے سب دیتے تھے کہ آپ ہر مصیبت میں غریب لوگوں کے کام آتے ہیں۔ چنانچہ جب آنحضرت ﷺ پر پہلی وحی نازل ہوئی تو اس وقت آپ ؐ شدید گھبراہٹ کے عالم میں گھر آئے اور حضرت خدیجہ ؓ سے سارا ماجرا بیان فرمایا۔ حضرت خدیجہ ؓ نے آپ ؐ کو ان الفاظ میں تسلی دی: خدا کی قسم! خدا کبھی آپ کو ضائع نہ کرے گا کیونکہ آپ صلہ رحمی کرتے ہیں اور سچ بولتے ہیں اور لوگوں کے بوجھ اٹھاتے ہیں اور وہ نیکیاں جو ختم ہو چکی ہیں وہ آپ کرتے ہیں اور مہمان نوازی کرتے اور کسی بھی مصیبت کے وقت لوگوں کی مدد کے لئے تیار رہتے ہیں“۔ (صحیح بخاری باب بدء الوحی الیٰ رسول اللہ ؐ)

آنحضرت ﷺ نے غریبوں میں احساس محرومی اور احساس کمتری کو ختم کرنے کے لئے اگر کسی بات میں فخر کا اظہار کیا تو وہ آپ کی غربت تھی چنانچہ فرمایا کہ مجھے میری غربت پر فخر ہے۔ آنحضرت ﷺ کے زمانے میں غریب صحابہ ؓ آرام کی زندگی بسر کرتے تھے اور اپنے ہر دکھ اور رنج میں کائنات کی سب سے مقدس اور مشفق ہستی کو شریک اور مددگار پاتے تھے۔ آپ ؐ اکثر ایسے صحابہ ؓ کی دلجوئی فرماتے رہتے۔ چنانچہ حدیث میں آتا ہے کہ آپ ؐ نے فرمایا: بہت سے خاک آلودہ اور بکھرے بالوں والے لوگوں کی نظر میں حقیر ہوتے ہیں کہ جس گھر میں بھی جائیں وہاں دروازوں سے ہی انہیں دھکے دیکر نکال دیا جاتا ہے مگر وہ ایسے ہیں کہ اگر کسی بات پر خدا کی قسم کھالیں تو ان کی قسم پوری ہو جاتی ہے“۔ (مسلم کتاب الجنۃ وصفۃ نعیمھا واھلھا)

آنحضرت ﷺ نے شرعی حدود کے معاملے میں غریب اور امیر کا فرق یکسر ختم کر دیا یہ نہیں کہ اگر کوئی امیر آدمی جرم کرلے تو اسے کچھ بھی سزا نہ دی جائے اور اگر کسی غریب سے وہی جرم سرزد ہو جائے تو اسے سخت سزا دی جائے۔ بلکہ قربان جایئے اس رحمت دو عالم ﷺ پر کہ یہ فرماتے ہوئے نظر آتے ہیں: ”خدا کی قسم! اگر محمد ؐ کی بیٹی فاطمہ بھی چوری کرتی تو اس کے ہاتھ ضرور کاٹے جاتے“۔ (بخاری کتاب الحدود) یہ بات آپ ؐ اس زمانے میں فرماتے ہیں جب خدا کے کمزور بندوں کا خون سامراجی طاقتیں اس طرح پی رہی تھیں جیسے صحراء کی ریت بارش کے قطروں کو اپنے اندر جذب کرلیتی ہے۔ آپ ؐ نے ظلم کا گلا گھونٹ دیا جس کے نتیجے میں جھوٹے شاہان عالم مرتبہ قدوسیت و معصومیت سے گر کر عام سطح انسانی پر آگئے۔ اسلام دنیا میں پہلی آواز ہے جس نے تفریقات انسانیہ پر نہیں بلکہ الٰہی تعبد کی وحدت پر ایک عالمگیر اخوت و اتحاد کی بنیاد رکھی۔

عورتوں کے لئے رحمت

آنحضرت ﷺ سے قبل کا معاشرہ مرد کا معاشرہ تھا جس میں عورت کی حیثیت پیر کی جوتی کی سی تھی۔ عورت کے بارے میں یہ خیال کیا جاتا تھا کہ وہ محض مرد کی رونق کے لئے بزم ہستی میں آئی ہے۔ اس کو پیدائش کے لحاظ سے حقیر گردانا جاتا تھا۔ کہیں اسے پیدا ہوتے ہی زندہ زمین میں گاڑ دیا جاتا تو کہیں مرد کی چتا کے ساتھ زندہ جلا دیا جاتا تھا۔ آنحضرت ﷺ نے عورت کو پاؤں کی جوتی نہیں بلکہ مرد کا لباس قرار دیا اور کہا کہ ماں کے قدموں تلے جنت ہے۔

آنحضرت ﷺ نے جنگ کے موقعہ پر عورتوں کو قتل کرنے سے منع فرمایا (ابن ماجہ ابواب الجہاد) یہ تعلیم آپ ؐ نے اس وقت دی جبکہ وحشی قومیں عورتوں کو قتل کر ڈالتیں۔

آنحضرت ﷺ نے عورتوں کے اندر صحیح معنوں میں حریت فکر قائم کر دی۔ آپ ؐ نے حضرت عائشہ ؓ کے بارے میں فرمایا: خذوا شطر دینکم عن الحمیرا“ یعنی آدھا دین حمیرا یعنی حضرت عائشہ ؓ سے حاصل کرو۔ (البدایہ والنہایہ لابن کثیر: جلد3 ص 129) آنحضرت ﷺ نے عورت

کو شیشے سے تشبیہ دی کہ یہ نرم مزاج ہوتی ہیں۔ آپؐ نے عورتوں کے ساتھ نرمی اور ملاطفت کا رویہ اختیار کرنے کا حکم دیا۔

جانوروں کے لئے رحمت

جانوروں کو خدا تعالیٰ نے انسان کی خدمت کے لئے پیدا کیا ہے۔ یہ بیچارے بے زبان ہوتے ہیں اور منہ سے اپنی تکلیف کا صحیح طور پر اظہار نہیں کر سکتے۔ آنحضرت ﷺ جب مکہ سے مدینہ ہجرت کر کے آئے تو یہاں آکر دیکھا کہ مدینہ والے زندہ اونٹوں کے کوہان اور دنبوں کی چکیاں کاٹ کر اور پکا کر کھاتے ہیں۔ آنحضرت ﷺ نے اسے مردار قرار دیا چنانچہ فرمایا: ”زندہ جانور میں سے اگر کوئی چیز کاٹی جائے (یعنی گوشت) تو وہ مردار ہے“۔ (جامع ترمذی ابواب الصید) اسی طرح آپؐ نے فرمایا: ایک عورت کو بلی کی وجہ سے عذاب دیا گیا کیونکہ اس نے اسے بغیر کھلائے پلائے باندھ دیا تھا۔ یہاں تک کہ وہ مر گئی“۔ (بخاری)

آنحضرت ﷺ نے بے ضرر جانوروں کو خواہ مخواہ مارنے سے منع فرمایا مثلاً چیونٹی، شہد کی مکھی، ہدہد، چڑیا، مینڈک وغیرہ۔ ہاں ایسے جانوروں کا استثناء ہے جو انسانوں کے لئے تکلیف کا موجب ہوں۔ (سنن ابوداؤد)

اسی طرح آنحضرت ﷺ نے جانوروں کو ذبح کرتے وقت چھری تیز کرنے کا حکم دیا تاکہ ان کو کم سے کم تکلیف ہو۔ فرمایا کہ ایک بار ایک شخص نے پیار سے ایک کتے کو جو کیچڑ چاٹ رہا تھا پانی پلا دیا۔ اس کے عوض میں اس کو جنت عطا کر دی گئی“۔ (بخاری)

امن کا شہزادہ

آنحضرت ﷺ کی ذات اقدس رحمت ربانی کی وسعتوں اور پہنائیوں کی مظہر ہے۔ آنحضرت ﷺ کا مقصد دنیا میں امن اور سلامتی کا قیام تھا۔ اپنے تو اپنے غیر بھی بلکہ اشد ترین دشمن بھی آپؐ کی رحمت بے پایاں کے معترف اور گواہ تھے۔ جنگ بدر کے موقعہ پر آنحضرت ﷺ نے قریش سے قریب ترین چشمے کے پاس صحابہؓ کو پڑاؤ ڈالنے کا حکم دیا۔ جس پر آپؐ نے پڑاؤ ڈالا تھا اس پر حوض بنا کر پانی سے بھر لیا گیا۔ دشمن کو جب پانی کی ضرورت پڑی تو دشمن کے کچھ آدمی وہاں سے پانی لینے آئے۔ آنحضرت ﷺ نے اپنے صحابہؓ کو حکم دیا کہ انہیں پانی لینے دو“۔ (ابن ہشام: جلد اول: جز ثانی: ص 622)

جنگوں میں دشمن کے خلاف ہر قسم کی سختی روا رکھی جاتی ہے مگر قربان جایئے اس فاتح عالم پر۔ اس امن کے شہزادے پر کہ جس کے دل میں اپنے خون کے پیاسے دشمن کے لئے بھی ہمدردی اور رحمت کا سمندر ٹھاٹھیں مارتا نظر آتا ہے۔ آپؐ کی ایسی ہی ادائیں تھیں جنہوں نے دشمنوں کے دلوں کو موہ لیا اور جب آپؐ خطبہ حجۃ الوداع ارشاد فرماتے ہیں تو اس وقت ایک لاکھ چوبیس ہزار روحیں آپؐ کی محبت کی اسیر نظر آتی ہیں۔ آنحضرت ﷺ نے جنگوں کے موقعہ پر دشمنوں کے بچوں، دشمنوں کی عورتوں کو مارنے سے منع فرمایا (ابن ماجہ ابواب الجہاد) اس سے یہی ثابت ہوتا ہے کہ آپؐ کی جنگیں بھی لوگوں کے لئے امن کا پیغام تھیں۔ تباہی و بربادی کو روکنے کے لئے ہی آپؐ نے جنگیں لڑیں۔ جبکہ دنیاوی جنگوں پر جب ہم نظر ڈالیں تو وہاں نتیجہ تباہی و بربادی کے سوا کچھ بھی نہیں نکلا۔ صرف پہلی جنگ عظیم میں لاکھوں افراد لقمہ اجل بن گئے۔ جبکہ اسی جنگ کے نتیجے میں جو انفلوئنزا کی وبا پھوٹی اس میں مزید لاکھوں افراد مارے گئے۔

واقعی آنحضرت ﷺ کی ذات اقدس نے امن کے پیغام سے لوگوں کے دل جیت لئے اور فاتح زمانہ کہلائے۔

محمود مجیب اصغر صاحب

شہد اور شہد کی مکھی کے عجائبات

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے ارشادات کی روشنی میں

(تسلسل کے لئے دیکھیں الفضل 25 اگست 2000ء)

شہد کے اجزاء

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے فرمایا:

شہد کی مکھی کے بارے میں جو نئی تحقیق ہوئی ہے اس سے یہ پتہ لگتا ہے کہ وہ اپنی مرضی سے ایک پھول کا انتخاب کرتی ہے اور پھر اسی پھول سے وہ شہد بناتی رہتی ہے یعنی وہ پھول کا ایک حصہ لیتی ہے اور اپنے جسم کا ایک حصہ اس میں داخل کرتی ہے۔ اس طرح پر شہد بنتا ہے۔ بہت سے دوستوں کو اس کا علم نہیں وہ سمجھتے ہیں کہ شہد صرف پھولوں کے رس سے بنتا ہے یہ درست نہیں ہے۔ شہد قریباً پچاس فیصد پھول کے رس کا حصہ ہے اور قریباً پچاس فیصد مکھی کے اپنے غدود میں سے ایک چیز نکلتی ہے مختلف قسم کے Enzymes (انزائمز) اور مختلف قسم کی دوسری چیزیں وہ شہد میں ملاتی ہے یعنی وہ پھول کا حصہ ہے اس کے اندر ملاتی ہے تب جا کر شہد بنتا ہے۔

شہد کی مکھی کی مجاہدانہ زندگی

پس دونوں برابر کے حصے جا رہے ہیں جہاں تک اس کے معنے کا سوال ہے لیکن جہاں تک محنت اور کوشش کا سوال ہے حقیقت یہی ہے کہ پھول نے شہد بنانے کے لئے کوشش نہیں کی۔ کبھی پھول نے بھی جا کر اپنے شہد کو مکھیوں کے چھتے تک پہنچایا ہے۔ شہد کی مکھی جو ہے اس کی ساری کوشش شہد بنانے کی ہے اور اس طرح اللہ تعالیٰ کی وحی کے مطابق وہ اپنے اس کام میں لگی ہوتی ہے۔

جن لوگوں نے شہد کی مکھیوں اور ان کے چھتوں پر تحقیق کی ہے وہ یہ کہتے ہیں کہ شہد کی مکھی کے چھتے کے نیچے کبھی کوئی مردہ مکھی نہیں ملے گی اور وہ اس کی وجہ یہ بتاتے ہیں کہ کام کرتے ہوئے کبھی پھول کے قریب، کبھی پھول اور اپنے چھتے کے درمیان مرکر گر جاتی ہے یعنی وہ اپنے کام کے لحاظ سے ایک قسم کی شہید ہی ہے۔ کام کے اندر اس کی جان نکلتی ہے وہ آخری سانس تک کام کرتی ہے۔

انسانی عقل سے بالا نظام

مکھی پھول کے اندر سے اپنی مرضی سے انتخاب کر کے حصہ جسے انگریزی میں NECTAR (نیکٹر) کہتے ہیں تھوڑا سا پتلا مایہ ہوتا ہے جو شہد کی طرح کا قوام نہیں رکھتا بلکہ شہد کی نسبت پھول میں اس چیز کی حالت پانی کے زیادہ قریب ہے لیکن مکھی پھر اسے وہاں سے لے کر آتی ہے پھر اس کو اپنی زبان پر رکھ کر خشک کرتی ہے اور ہزاروں لاکھوں دفعہ زبان باہر نکال کر اندر منہ میں لے جاتی ہے اور اس حرکت سے وہ اسے قوام کی شکل دیتی ہے پھر اپنے Enzymes (انزائمز) بیچ میں ملاتی ہے تب جا کر وہ شہد بنتا ہے۔ تب ہمیں وہ شہد ملتا ہے اور ہم اللہ تعالیٰ کا ہزار ہزار شکر کر کے شہد کے چھوٹے سے حصہ کو چاٹتے ہیں پورے احساس کے ساتھ کہ اگر یہ کام شہد کی مکھی کی بجائے انسان کے سپرد ہوتا تو شاید لاکھ دو لاکھ روپے کا ایک سیر شہد ملا کرتا اور یہ بات ایک عام انسان کی طاقت سے باہر ہوتی۔ ہاں شیطان انسان جو ہے اس کی طاقت کے اندر ہوتی۔

(خطبہ جمعہ فرمودہ 2 مارچ 1970ء بمقام بیت مبارک ربوہ)

ڈاکٹر محمد عبدالہادی اطالوی کیوسی کی روایت

احمدی مشہور دانشور اور سکالر محترم ڈاکٹر محمد عبدالہادی کیوسی اپنی کتاب DAS HAUS IN MEKKA میں تحریر کرتے ہیں

”جو شخص حضرت مرزا ناصر احمد صاحب امام جماعت احمدیہ کی شخصیت سے متعارف ہے اور جسے میری طرح ان کے ساتھ گفتگو کرنے کی سعادت نصیب ہوئی ہے اسے معلوم ہو گا کہ یہ بندہ خدا جنہوں نے اپنی تمام زندگی جماعت کی بہبود کے لئے وقف کر رکھی ہے اور جن کی ساری خواہشات اور ساری کوششوں کا نقطۂ مرکزی یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کا ایک عبد بن جائیں اپنی بے پناہ شخصیت کے ساتھ ربوہ کی عملی زندگی کی تشکیل کر رہا ہے۔ صحت اور زندگی کی حیثیت ان کے نزدیک صرف اتنی ہے کہ وہ فرض منصبی جو انہیں سونپا گیا ہے اس کی کماحقہ ادائیگی اور سرانجام دہی میں وہ ایک عمدہ ذریعہ ثابت ہوں۔

میری ربوہ سے روانگی کے دن مجھے ایک بار پھر حضور سے مختصر سی ملاقات کرنے کا شرف حاصل ہوا۔ ہم دونوں اکٹھے چائے پی رہے تھے۔ چونکہ حضرت صاحب اسی نام سے جماعت آپ کو جانتی اور پکارتی ہے ذیابیطس کی تکلیف کی

باقی صفحہ 6 پر

محترمہ قدسیہ محمود سردار صاحبہ

تحریک وقف نو اور ماں کا کردار

تحریک وقف نو جماعت احمدیہ کے لئے خدا تعالیٰ کا ایک خاص فضل ہے۔ ہمارے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے وقف نو کی مبارک تحریک 3/اپریل 1987ء کو فرمائی۔ اس پر جماعت نے قریباً بیس ہزار بچے اس تحریک میں پیش کیے۔ اس تحریک کا مقصد اللہ تعالیٰ اور اس کے برگزیدہ رسول حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی محبت میں سرشار تربیت یافتہ اولاد تیار کرنا ہے۔

پیارے حضور خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

"یہ تحریک میں اس لئے کر رہا ہوں تاکہ آئندہ صدی میں واقفین بچوں کی ایک عظیم الشان فوج ساری دنیا سے آزاد ہو رہی ہو اور محمد رسول اللہ کے خدا کی غلام بن کر اگلی صدی میں داخل ہو رہی ہو اور ہم چھوٹے بڑے بچے خدا کے حضور تحفہ کے طور پر پیش کر رہے ہوں"۔ (خطبہ جمعہ 3/اپریل 1987ء)

خدا تعالیٰ کے فضل سے تربیت اولاد میں ماں باپ دونوں ہی نمایاں کردار ادا کرتے ہیں۔ اس تحریک میں ماں کا کردار بہت اہم ہے کیونکہ بچہ دن کا زیادہ وقت اپنی ماں کے ساتھ ہی گزارتا ہے۔ اس لیے بے حد ضروری ہے کہ ماں کا کردار پاکیزگی اور نیکی کا حامل ہو۔ یہ خدا تعالیٰ کا احسان ہے کہ جماعت احمدیہ کا بہت سا لٹریچر واقفین نو کے والدین کی رہنمائی کے لئے موجود ہے۔ مزید رہنمائی کے لئے ذیلی تنظیمیں "اطفال الاحمدیہ" اور "ناصرات الاحمدیہ" ہیں جس سے تعلق رکھ کر آپ مزید مستفید ہو سکتے ہیں۔ یہ ماں کے لئے از حد ضروری ہے کہ وہ خود بھی ان کتابوں کا مطالعہ کرے اور بچے کا ان تنظیموں سے تعلق پیدا کرے۔

خدا تعالیٰ ہمیں ان نکات پر عمل کرنے کی توفیق دے جو تربیت اولاد میں بنیادی حیثیت رکھتے ہیں۔

خدا تعالیٰ سے محبت

سب سے پہلی بات جس پر آپ بہت توجہ دیں وہ یہ ہے کہ بچے کے اندر خدا تعالیٰ سے محبت پیدا کریں۔ اس کے لئے یہ بہت ضروری ہے کہ آپ کا دل خدا تعالیٰ کی محبت سے سرشار ہو۔ بچے کو شروع سے توجہ دلائیں کہ ہر نعمت ہمیں خدا تعالیٰ نے عطا کی ہے۔ ہم نے صرف خدا تعالیٰ کا ہی شکر ادا کرنا ہے۔ سب سے زیادہ پیار ہم نے اللہ تعالیٰ سے ہی کرنا ہے۔

آنحضرت ﷺ سے محبت

آنحضرت ؐ سے محبت ہماری زندگی کا دوسرا بڑا مقصد ہونا چاہئے۔ ہم اگر اپنے پیارے، برگزیدہ رسول حضرت محمد ﷺ سے محبت کا دعویٰ کرتے ہیں تو یہی محبت ہمیں اپنی نسلوں میں آگے منتقل کرنی چاہئے۔ بچے کو شروع ہی سے آنحضرت ﷺ کی زندگی کے واقعات سنائیں۔ آنحضرت ﷺ کی دعائیں یاد کرائیں۔ جو بچہ بچپن سے ہی خدا تعالیٰ اور آنحضرت ﷺ کی محبت سے سرشار ہو گا وہ خدا تعالیٰ کے فضل سے کبھی بھی دنیا کی طرف نہیں جھکے گا۔

قرآن مجید سے محبت

عام طور پر سات، آٹھ سال کی عمر میں بچہ قرآن مجید ختم کر لیتا ہے۔ بچے میں یہ عادت پختہ کرائیں وہ صبح باقاعدگی سے تلاوت کرے بے شک وہ آدھا رکوع ہی کیوں نہ ہو۔ آپ کچھ عرصہ بچے کو باقاعدگی سے تلاوت قرآن مجید کروائیں۔ وہ انشاء اللہ ساری زندگی کے لئے تلاوت قرآن مجید کا باقاعدگی سے عادی ہو جائے گا۔ آج جو بچہ باقاعدگی سے تلاوت کرے گا، کل وہی بچہ قرآنی تعلیمات سے محبت بھی کرے گا۔

نماز کی پابندی

اس کے بعد جو بہت اہم پہلو ہے۔ وہ ہے نماز پنجگانہ۔ بچے کو سات سال سے پہلے ہی ذہنی طور پر تیار کرتی رہیں کہ اب تم بڑے ہو رہے ہو اور تم نے باقاعدگی سے نماز پڑھنی ہے۔ جیسے ہی بچہ سات سال کا ہو اس کو باقاعدگی سے شفقت اور محبت سے نماز پڑھائیں۔ نماز تربیت اولاد میں بہت نمایاں کردار ادا کرتی ہے۔ یاد رکھیں جو بچہ بھی شروع ہی سے نماز پنجگانہ کا عادی ہو گا وہ خدا تعالیٰ کے کرم سے کبھی ضائع نہیں ہو گا۔ نماز میں خدا تعالیٰ نے وہ طاقت اور برکت رکھی ہے جس سے گناہ خود بخود دور بھاگتے ہیں۔

درود شریف کی عادت

وقف نو بچے میں کثرت سے درود شریف پڑھنے کی عادت ڈالیں۔ یہ بچے کے سکون قلب کے لئے بہت ضروری ہے۔ بچپن کی یہ عادت اس کو ساری عمر کے لئے فائدہ دے گی۔ بچے کے اندر یہ عادت ڈالیں کہ جب بھی تمہیں کوئی گھبراہٹ ہو یا خدانخواستہ کوئی تکلیف ہو، فوراً درود شریف پڑھو۔ اس سے خدا تعالیٰ بہت فضل فرماتا ہے۔

خلیفۂ وقت سے محبت

اپنے بچے کے اندر نظام جماعت کی اطاعت پیدا کریں۔ اس کے لئے ایک بات ہمیشہ یاد رکھیں کہ گھر میں کبھی بھی کسی کے خلاف کوئی بات نہ کریں۔ بچے کو اجلاسوں وغیرہ پر باقاعدگی سے بھیجیں۔ پوری کوشش کریں کہ آپ کا بچہ باقاعدگی سے بیت الذکر جا کر نماز جمعہ ادا کرے۔

بچے کے اندر خلافت سے محبت پیدا کریں۔ اس کے لئے بچے کو کہیں کہ وہ باقاعدگی سے اپنے ہاتھوں سے پیارے حضور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کو خط لکھے۔ بچے کو M.T.A کے پروگرام بھی دکھائیں۔

اعلیٰ اخلاق

بچوں میں اعلیٰ اخلاق پیدا کرنے کی کوشش کریں۔ وقف نو بچہ اطاعت والدین لازماً کرے۔ ماں باپ کی اطاعت بچے کی دینی و دنیاوی زندگی میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ جو بچہ والدین کا کہا مانتا ہے وہ دین و دنیا میں کامیابیاں حاصل کرتا ہے۔

خدا کرے آپ کا بچہ وفا، دیانت، امانت، تقویٰ، قناعت، صبر و تحمل، محنت، میانہ روی، برداشت، بلند عزم و ہمت جیسے اعلیٰ اخلاق کا حامل ہو۔ دوسروں کے دکھ درد کا احساس کرے۔ خدا کرے آپ کا بچہ جھوٹ سے ہمیشہ دور رہے۔ اس کو تمام بڑوں کا احترام کرنا سکھائیں، نیز چھوٹوں پر شفقت کرنا بھی بتائیں۔

دعا کی عادت

بچے کے اندر ہر کام شروع کرنے سے پہلے دعا کی عادت ڈالیں۔ آج اگر آپ بچے کے اندر دعا کرنے کی عادت ڈالیں گی وہ ساری عمر اسی راہ پہ چلے گا۔ اس کا دعا پہ اعتقاد پختہ سے پختہ ہوتا چلا جائے گا۔ بچے کو قرآنی دعائیں، آنحضرت ؐ کی دعائیں یاد کرائیں۔ استغفار کی بھی عادت ڈالیں۔

اس کے لئے سب سے اچھا طریقہ یہ ہے جب آپ رات کے وقت بچے کو سلائیں تو اونچی آواز میں درود شریف سورۃ فاتحہ، آیت الکرسی اور دوسری دعائیں پڑھیں۔ بچہ خود بخود یہ دعائیں سیکھ لے گا۔ اور اس کو بھی رات کو دعائیں پڑھ کر سونے کی عادت پڑ جائے گی۔ اس کے علاوہ بچے کو اپنی زبان میں بھی دعائیں کرنے کی عادت ڈالیں کہ خدا تعالیٰ اس کو نیک صالح وجود بنائے۔ نیک قسمت کرے۔ نیک سیرت اور نیک صورت بنائے۔ (آمین)

روزنامہ الفضل کا مطالعہ

روزنامہ الفضل جماعت احمدیہ کا تعلیمی و تربیتی اخبار ہے۔ یہ ہمارا واحد اخبار ہے جس میں آپ بیک وقت ارشادات باری تعالیٰ، احادیث نبوی، ملفوظات حضرت مسیح موعود، خطبات امام، شاعری کا اعلیٰ مواد اور دیگر چیزوں کا مطالعہ کر سکتے ہیں۔ بچوں کی تربیت کے لئے یہ ایک روحانی خزانہ کی سی حیثیت رکھتا ہے۔ اپنے بچوں کو باقاعدگی سے اس کا مطالعہ کروائیے۔

تحریک وقف نو میں حصہ لینے والی خوش قسمت ماں! اگر آپ نے خدا تعالیٰ کے فضل سے بچے کی دینی تربیت کر لی تو پھر کسی بھی دنیاوی امور کے بارہ میں فکر نہ کریں۔ جس بچے کا اللہ تعالیٰ اور آنحضرت ﷺ سے تعلق قائم ہو گیا پھر وہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے سیدھے راستے پر ہی چلے گا۔ وقف نو بچے کی تربیت دراصل والدین خاص طور پر ماں کی تربیت ہے۔

یہ بات ضرور یاد رکھیں کہ تربیت اولاد کا مضمون بہت وسیع ہے۔ "ساری ہدایت خدا تعالیٰ کی طرف سے آتی ہے۔ بچوں کی اچھی تربیت محض خدا تعالیٰ کے فضل و رحم سے ہو سکتی ہے"۔ اس کے لئے خدا تعالیٰ سے ہر وقت دعائیں کریں۔ ہم تو بہت بے بس اور گنہگار وجود ہیں۔ یہ ہم پر محض خدا تعالیٰ کا فضل ہے کہ ہم کو اس عظیم الشان تحریک میں حصہ لینے کی توفیق بخشی۔

اپنے پیارے، محبوب خدا تعالیٰ سے عاجزانہ دعا ہے کہ وہ ہماری ساری کمزوریاں دور فرمائے۔ ہمیں اپنے بچوں کی اعلیٰ و احسن رنگ میں تربیت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ نہ صرف واقفین نو بچے بلکہ دوسرے سارے بچوں کو نیک، صالح وجود بنائے۔ ان کو ہمیشہ اپنے پیار کی راہ پہ چلائے۔ یہ سب کے لئے سکھ کا باعث بنیں۔ ان کے دل خدا تعالیٰ اور آنحضرت ؐ کی محبت میں سرشار ہوں۔ دین و دنیا کی برکات میں سے حصہ پائیں اور ہدایت یافتہ کہلائیں۔ خدا تعالیٰ کا فضل ہمیشہ ہم سب کے ساتھ ہو۔ (آمین)

خط و کتابت کرتے وقت

چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں

بقیہ صفحہ 4

وجہ سے کھانے کے معاملے میں سخت پرہیز روا رکھتے ہیں آپ کے واسطے چائے میں ڈالنے کے لئے ایک چمچی بھر شہد کا ذکر چھڑا۔ اس پر امام جماعت احمدیہ نے میری طرف پدرانہ شفقت کے لہجے میں مسکراتے ہوئے فرمایا:

ڈاکٹر صاحب! جب بھی میں ایک شہد کا چمچ کھاتا ہوں، تو مجھے خیال آتا ہے کہ مجھے دو ہزار بار الحمدللہ پڑھنا چاہئے۔ کیونکہ پیشتر اس کے کہ اتنی سی خوراک میرے دسترخوان پر آئی اسے تیار کرنے کے لئے دو ہزار مزدوروں نے دن رات محنت کی ہے"۔

(جرمنی سے اردو ترجمہ از مکرم فضل الٰہی انوری صاحب)

شہد میں اینٹی بائیوٹک اجزاء

یہ تو ایسی جاہل قومیں ہیں کہ ایک وقت میں انہوں نے یہ کہنا شروع کیا کہ قرآن کریم تو خدا تعالیٰ کا جو کہ علام الغیوب ہے کلام نہیں ہو سکتا۔ بھلا وہ کیوں نہیں ہو سکتا؟ کہ جی اس میں تو یہ لکھا ہوا ہے کہ شہد کی مکھی اپنے جسم میں سے شہد بناتی ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے (-) (النحل:70)

اور پھر میرا خیال ہے کہ سو ڈیڑھ سو سال تک پادری مختلف ملکوں میں یہ اعتراض کرتے رہے (ہماری بدقسمتی ہے کہ مسلمانوں میں سے ایسے سکالر پیدا نہیں ہوئے جو اس کے متعلق تحقیق کرتے) لیکن خود عیسائی محقق عالموں نے شہد کی مکھی پہ تحقیق کی اور اب پتہ لگا ہے کہ شہد کی مکھی جو شہد بناتی ہے اس میں پچاس فیصد سے زیادہ اس کے اپنے جسم کے غدود میں سے جو سیکریشن (SECRETION) یا مادہ نکلتا ہے وہ اس نے شہد میں شامل کیا ہوتا ہے اور شہد کے یا اس کے چھتے کے جو مفید اور صحت مند حصے ہیں وہ سارے شہد کی مکھی کے اپنے ہیں وہ پھول کے نیکٹر میں سے یہ لے کر نہیں آرہی۔ چھ قسم کے اینٹی بائیوٹکس ہیں پنسلین وغیرہ وغیرہ کے نام آپ نے سنے ہوں گے۔ اب تو زمیندار بھی کہتے ہیں کہ "سوئی" لگاؤ تو ہمیں آرام آئے گا ورنہ نہیں یعنی وہ ٹیکوں وغیرہ سے واقف ہو گئے ہیں۔

لیکن اب یہ دریافت ہوا ہے کہ شہد کی مکھی جو اینٹی بائیوٹکس یعنی زہرکش چیزیں بنا رہی ہے انسان ابھی تک ان کی گرد کو بھی نہیں پہنچ سکا اور نہ پہنچ سکتا ہے کیونکہ خدا تعالیٰ نے اس کے اندر یہ چیز رکھی ہے اور وہ خدا تعالیٰ کے علم کامل اور اس کی وحی کے ذریعہ سے یہ کام کر رہی ہے۔ (-) (النحل: 69) خدا تعالیٰ نے مکھی کو وحی کی کہ یہ کام کر۔ پھر ہر قسم کی انٹی بائیوٹک کی ایمیونٹی (IMMUNITY) ہو جاتی ہے یعنی بیماری کے کیڑوں کو دوائی کی عادت پڑ جاتی ہے لیکن اب کوئی پچھلے دس پندرہ سال میں یہ پتہ لگا ہے کہ شہد کی مکھی ایک ایسا جرم بناتی ہے کہ جو بیماری کے سارے کیڑے مار دیتا ہے اور پھر کوئی IMMUNITY پیدا نہیں ہوتی۔ یعنی یہ نہیں ہے کہ پھر کہیں جی اب یہ دوائی دو گے تب بھی کیڑے نہیں مریں گے بلکہ اگر نیا حملہ ہوگا تو یہ اس کے کیڑوں کو بھی مار دے گا۔

(غیر مطبوعہ خطاب جلسہ سالانہ ربوہ مورخہ 27 دسمبر 1975ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر **بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 33331 میں فریدہ عباس زوجہ محمد عباس خان قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن C-129 رحمانپورہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2000-9-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1- زیورات طلائی وزنی 30 تولہ مالیتی-/150000 روپے۔ حق مہر پانچ تولہ سونا۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ فریدہ عباس C-129 رحمانپورہ لاہور گواہ شد نمبر1 محمد عباس خان وصیت نمبر 27464 خاوند موصیہ گواہ شد نمبر2 محمد حامد خان پسر موصیہ۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 33132 میں شیخ نثار احمد ولد شیخ محمد شریف صاحب قوم شیخ پیشہ کاروبار عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 11-4 سمن آباد ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2000-5-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1- رہائشی مکان نمبر H-4 سمن آباد لاہور برقبہ 2 کنال مالیتی-/5000000 روپے جس کے وارث والدہ صاحبہ چار بھائی چار بہنیں ہیں میرا شرعی حصہ مالیتی اندازاً-/730000 روپے۔ 2- پلاٹ برقبہ 10 مرلہ واقع جوہر ٹاؤن لاہور مالیتی-/600000 روپے۔ 3- پلاٹ برقبہ ایک کنال واقع رحمت ٹاؤن لاہور مالیتی-/100000 روپے۔ 4- پلاٹ برقبہ ایک کنال الحمرا ٹاؤن لاہور مالیتی-/80000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد شیخ نثار احمد 11-4 افغانی روڈ سمن آباد لاہور گواہ شد نمبر1 میاں محمد اعظم y-12 راحت پارک سمن آباد لاہور گواہ شد نمبر2 مرزا خلیل احمد A-7 ایل ڈی اے کالونی سمن آباد لاہور۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 33133 میں عقیلۃ العزیز خدیجہ بنت فاروق احمد خاں قوم پٹھان پیشہ طالب علمی عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور چھاؤنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2000-10-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ عقیلۃ العزیز خدیجہ 44- بی میراں خان روڈ سینٹ جانز پارک لاہور چھاؤنی گواہ شد نمبر1 فاروق احمد خان وصیت نمبر 17885 والد موصیہ گواہ شد نمبر2 عباس احمد خان سینٹ جانز پارک لاہور کینٹ۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 33134 میں ذیشان اقبال ولد اقبال حید ریوسفی قوم بلوچ پیشہ طالب علمی عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 78- ہاشمی کالونی سائٹ حیدر آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2000-9-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد ذیشان اقبال 78- ہاشمی کالونی سائٹ حیدر آباد سندھ گواہ شد نمبر1 عطاء القدوس طاہر مسل نمبر 33136 گواہ شد نمبر2 اظہر اقبال مسل نمبر 33135۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 33135 میں اظہر اقبال ولد اقبال حید ریوسفی قوم بلوچ پیشہ طالب علمی عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہاشمی کالونی سائٹ حیدر آباد سندھ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2000-9-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ موٹر سائیکل مالیتی-/22000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/6000 روپے ماہوار بصورت ٹیوشن فیس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد اظہر اقبال 78- ہاشمی کالونی سائٹ حیدر آباد سندھ گواہ شد نمبر1 عطاء القدوس طاہر مسل نمبر 33136 گواہ شد نمبر2 نسیم احمد وصیت نمبر 17223۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اطلاعات و اعلانات

سانحہ ارتحال

☆ مکرم محمد صادق صاحب گفٹ سنٹر گولبازار ربوہ لکھتے ہیں۔

میرے والد محترم حاجی محمد یعقوب صاحب ابن مکرم نور محمد صاحب مرحوم ساکن قادیان دارالسعة حال پنجاب ٹرنک ہاؤس ریلوے روڈ ربوہ مورخہ 13۔فروری 2001ء بروز منگل بعمر 82 سال بقضائے الٰہی وفات پاگئے۔مرحوم نے لائبیریا میں لمبا عرصہ گزارا اور خاص خدمت کی توفیق پائی۔مرحوم بہت سادہ مزاج، خاموش طبع اور ہر حال میں صبر وشکر کرنے والے وجود تھے۔

ان کا جنازہ البیت المہدی گولبازار ربوہ میں مورخہ 14 فروری 2001ء کو محترم عبدالماجد صدیقی صاحب نے پڑھایا جس میں کثیر احباب شریک ہوئے تدفین عام قبرستان میں عمل میں آئی قبر تیار ہونے پر محترم صوبیدار صلاح الدین صاحب نے دعا کروائی۔مرحوم نے سوگواران میں بیوہ کے علاوہ دو بیٹے اور دو بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔

احباب سے ان کی بلندی درجات اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا ہونے کے لئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

☆☆☆☆

درخواست دعا

☆ محترم محمد منظور احمد خان ایاز صاحب سبزہ زار سکیم لاہور تحریر کرتے ہیں کہ 5 فروری کو خاکسار کی رہائش گاہ پر ہیٹر سے آگ لگنے کی وجہ سے کمرہ کا تمام سامان جل گیا تاہم اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مزید نقصان سے بچالیا۔اسی شام خاکسار گھر سے باہر نکلا تو ایک کار کی ٹکر سے میرے گھٹنوں پر شدید چوٹیں آئی ہیں۔پہلے بھی چلنے پھرنے میں دقت محسوس ہوتی تھی اب مزید تکلیف اور درد ہے۔احباب کرام سے درخواست دعا ہے۔

☆ محترم خلیل احمد خان صاحب عمر بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بیمار ہیں۔

☆ محترمہ شکیلہ مبارک صاحبہ اہلیہ مکرم مرزا مبارک احمد صاحب نرگس بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور جناح ہسپتال لاہور میں داخل ہیں اور شدید بیمار ہیں۔

☆ محترمہ منیرہ سلیم صاحبہ اہلیہ مکرم سلیم اقبال صاحب گلشن اقبال علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کافی عرصہ سے بیمار چلی آرہی ہیں۔

☆ مکرم سلیم شاہجہانپوری صاحب کراچی کی آنکھ کا آپریشن ہوا ہے۔

☆ محترمہ منیرہ اقبال صاحبہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور متواتر ایک سال سے بیمار ہیں

☆ مکرم سلیم احمد صاحب کارکن فضل عمر ہسپتال ربوہ صدر محلہ نصیر آباد سلطان چندروز سے شدید بیمار ہیں۔الائیڈ ہسپتال فیصل آباد بھجوایا گیا ہے۔

ان سب کے لئے احباب سے درخواست دعا ہے۔

احباب متوجہ ہوں

چناب نگر (ربوہ) کے مضافات میں جو کالونیاں بنائی گئی ہیں وہ زرعی اراضی پر ہیں۔اور عام طور پر مشترکہ کھاتہ جات میں ہیں۔اس لئے بعد از خرید پلاٹ کا قبضہ حاصل کرنے میں تنازعات پیدا ہوتے ہیں۔لہٰذا اعلان کیا جاتا ہے۔کہ آئندہ جو احباب ان کالونیز میں پلاٹ خریدنا چاہیں۔وہ سیکرٹری صاحب مضافاتی کمیٹی دفتر صدر عمومی سے مشورہ اور رہنمائی حاصل کرلیا کریں تاکہ بعد میں ہر قسم کی پریشانی سے محفوظ رہیں۔اگر مشورہ نہ کیا گیا۔ اور خرید وفروخت کی گئی۔تو تنازعہ کا خدشہ ہے۔

صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ

ہومیوپیتھک علمی نشست

☆ احمدیہ ہومیو پیتھک میڈیکل ریسرچ ایسوسی ایشن پاکستان (ربوہ) کے زیر انتظام 23 فروری بروز جمعہ 2 تا 3 بجے بعد دوپہر ہال نصرت جہاں اکیڈمی (انٹر کالج) ربوہ میں ایک علمی نشست منعقد ہوگی۔جس کا خصوصی موضوع "ذیابیطس" ہے۔ایسوسی ایشن کے تمام ممبران کے علاوہ ہومیوپیتھی میں دلچسپی رکھنے والے دیگر حضرات وخواتین کو بھی شرکت کی عام دعوت ہے۔ (صدر۔ایسوسی ایشن)

درخواست دعا برائے نعم البدل

☆ مورخہ 7 جنوری 2001ء کو مکرم سید طاہر احمد سہیل صاحب مربی سلسلہ کارکن دفتر شعبہ سمعی وبصری (MTA) نظارت اشاعت ربوہ کو اللہ تعالیٰ نے پہلے بیٹے سے نوازا جو پیدائش کے ایک ہفتہ بعد 14 جنوری کو اللہ کو پیارا ہوگیا۔نومولود وقف نو میں شامل تھا اور حضور اقدس نے ازراہ شفقت اس کا نام سید نجیل احمد عطا فرمایا تھا۔

احباب جماعت سے نعم البدل کے لئے درخواست دعا ہے۔

کامیابی

☆ مکرم محمد ارشد کاتب صاحب کارکن نظارت اشاعت تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے خاکسار کے بیٹے عزیزم چوہدری محمد افضل جاوید ایڈووکیٹ ہائی کورٹ لاہور کو جنوری 1990ء سے انٹرنیشنل بار کا ممبر بننا منظور کرلیا گیا ہے۔ عزیزم نے 1992ء میں پنجاب یونیورسٹی سے LLB کا امتحان فرسٹ ڈویژن میں پاس کیا تھا اور اب وہ فیئر جیورسٹس پاکستان کے صدر بھی ہیں۔عزیزم کی مزید کامیابی اور خدمت سلسلہ کرنے کی توفیق پانے کے لئے درخواست دعا ہے۔

☆☆☆☆☆

سانحہ ارتحال

☆ محترمہ طالعہ بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری محمد علی صاحب صدر جماعت چک نمبر 427/T.D.A ضلع لیہ بعمر 78 سال مورخہ 21-1-2001 کو انتقال کرگئیں۔

مرحومہ موصیہ تھیں مورخہ 22-1-2001 کو جسد خاکی ربوہ لایا گیا اور بعد نماز عشاء بیت محمود میں نماز جنازہ پڑھائی گئی۔بعد میں بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم لطیف احمد کاہلوں صاحب ناظم تشخیص جائیداد ربوہ نے دعا کروائی۔

آپ مکرم چوہدری نعمت علی صاحب اسسٹنٹ ڈائریکٹر بلدیہ سرگودھا اور مکرم محمد اصغر صاحب نگران حلقہ و زعیم انصار اللہ مجلس چوک سرور شہید ضلع مظفر گڑھ کی والدہ صاحبہ تھیں۔اور چوہدری محمد اسحاق صاحب آف لیہ کی بڑی ہمشیرہ تھیں مرحومہ کی بلندی درجات کے لئے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

درخواست دعا

☆ مکرم چوہدری عبدالرحمن صاحب ایڈووکیٹ راوی بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بیمار ہیں۔ان کی شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

☆ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم لئیق احمد مشتاق صاحب مربی سلسلہ کو مورخہ 12 فروری 2001ء دوسرے بیٹے سے نوازا ہے جس کا نام حارث احمد مظفر تجویز ہوا ہے۔نومولود مکرم شیخ مظفر احمد صاحب دنیا پور ضلع لودھراں کا پوتا ہے اور وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔

نومولود کی صحت، درازی عمر اور خادم دین ہونے کے لئے درخواست ہے۔

تقریب نکاح وشادی

☆ مکرم چوہدری محمد اقبال صاحب گورایہ سیکرٹری رشتہ ناطہ حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن اطلاع دیتے ہیں۔

مکرم رانا فاروق احمد صاحب حال آسٹریلیا ابن مکرم محمد اعجاز علی صاحب مرحوم سابق صدر جماعت حلقہ ناصر آباد غربی (ربوہ) حال راوی بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کا نکاح مورخہ 5 جنوری 2001ء کو بیت النور ماڈل ٹاؤن لاہور میں بعوض حق مہر پندرہ ہزار آسٹریلین کرنسی ہمراہ محترمہ صبیحہ ارشد صاحبہ بنت مکرم ڈاکٹر ارشد احمد قریشی صاحب حلقہ فیصل ٹاؤن لاہور مورخہ 5-1-2001 کو مکرم طاہر محمود خان صاحب مربی سلسلہ نے پڑھا۔اور رخصتی مورخہ 10 جنوری 2001ء کو شادی گھر ٹاؤن شپ ہوئی جس کی دعا مکرم مولانا منیر الدین احمد صاحب مربی سلسلہ نے کروائی۔اس طرح مکرم رانا فاروق احمد صاحب کی ہمشیرہ محترمہ عابدہ اعجاز صاحبہ کا نکاح مورخہ 11 جنوری 2001ء کو ہمراہ رانا محمد محسن احمد خان صاحب ابن مکرم رانا فضل احمد خان صاحب چک نمبر 549 ضلع وہاڑی کے ساتھ حق مہر 50 ہزار روپے مکرم اقبال احمد نجم صاحب مربی سلسلہ گلشن راوی لاہور نے پڑھا۔اسی دن مکرم رانا فاروق احمد صاحب کا ولیمہ اور عابدہ اعجاز صاحبہ کی رخصتی عمل میں آئی۔رخصتی اور ولیمہ پر مکرم رانا مبارک احمد صاحب صدر حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور نے دعا کروائی۔

احباب جماعت سے یہ رشتہ بابرکت ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

☆☆☆☆

کامیابی

☆ اللہ تعالیٰ کے فضل سے عزیز معید احمد مرزا ابن مرزا امیر احمد (ایڈمنسٹریٹر ٹیڈیل پبلک سکول ربوہ) ایم ایس سی (فزکس) پارٹ ون کے امتحان 2000ء میں 507/700 نمبر لے کر تعلیم الاسلام کالج میں اول قرار پائے۔عزیز معید احمد مرزا مکرم سلطان احمد صاحب پیر کوٹی مرحوم کے پوتے اور چوہدری عبداللطیف صاحب اوورسیر کے نواسے ہیں۔

احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیز کی اس کامیابی کو مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔

☆ امسال کھال قربانی کا ٹھیکہ (بشمول محلہ جات ربوہ) دیا جانا ہے۔جو احباب کھالوں کا ٹینڈر دینا چاہتے ہوں وہ اپنے ٹینڈر 3-3-2001 تک دفتر صدر عمومی میں بند لفافہ میں دے سکتے ہیں۔مورخہ 5-3-2001ء بوقت بعد نماز عصر (4 بجے) ٹینڈر کھولے جائیں گے۔

(صدر عمومی)

خبریں

ربوہ 17 جنوری گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم از کم درجہ حرارت 11 زیادہ سے زیادہ 25 درجے سنٹی گریڈ
سوموار 19 فروری غروب آفتاب: 6-00
منگل 20 فروری طلوع فجر 5-22
منگل 20 فروری طلوع آفتاب: 6-44

پانی کی تقسیم پر صوبوں میں اتفاق رائے

انڈس ریور سسٹم اتھارٹی کے اجلاس میں پانی کی شدید قلت کے دوران دستیاب پانی منصفانہ تقسیم پر چاروں صوبوں اور وفاق میں اتفاق رائے ہوگیا ہے۔ انڈس سسٹم پر پانی کی تقسیم کے معاملہ پر چیئرمین ارسا اور دیگر چار ممبران میں گزشتہ کافی دنوں سے جاری اختلافات طے پا گئے ہیں۔ ارسا نے خبردار کیا ہے کہ اگر پانی کی موجودہ صورت حال جاری رہی اور بارشیں نہیں ہوئیں تو اس وقت ڈیموں میں ذخیرہ کردہ پانی رواں ماہ کے آخر تک خطرناک حد تک کم ہوجائے گا۔

جہادی تنظیموں کے اکاؤنٹس کی تفصیلات

ملک بھر میں پہلی جہادی تنظیموں کی سرگرمیوں کو باضابطہ بنانے کے لئے سرکاری سطح پر اقدامات کا آغاز ہوگیا ہے اس ضمن میں وفاقی اور صوبوں کی سطح پر بعض نئی ہدایات جاری کی گئی ہیں۔ وزارت داخلہ کی نگرانی میں کام کرنے والے ایک نئے ادارے کرائسس مینجمنٹ سیل کو جہادی تنظیموں کے بارے میں کچھ اضافی ذمہ داریاں بھی سونپی گئی ہیں۔ سرکاری ایجنسیاں جہادی تنظیموں کے مکمل کوائف اور ان کے اکاؤنٹس کے بارے میں تفصیلات جمع کررہی ہیں اور معلوم کیا جارہا ہے کہ چندے کے علاوہ اور دیگر کون سے ذرائع سے جہادی تنظیمیں رقوم حاصل کررہی ہیں۔ وزارت داخلہ نے اس سلسلے میں چاروں صوبائی حکومتوں کو مراسلے جاری کئے ہیں جن میں ہدایت کی گئی ہے کہ ہتھیاروں کی سرعام نمائش کرنے والی کسی بھی تنظیم کے خلاف خواہ اس کا تعلق جہادی ہو یا سیاسی' سخت کارروائی کی جائے۔ اور چیف ایگزیکٹو کی ہدایات پر سختی سے عمل کرایا جائے۔ وزارت داخلہ کے ذرائع نے بتایا ہے کہ حکومت کی پالیسی یہ ہے کہ جہادی تنظیموں کی سرگرمیوں کا قانون کے دائرہ میں رہنی چاہئیں۔

ہائیکورٹ کا بسنت پر پابندی لگانے سے انکار

ہائی کورٹ کے مسٹر جسٹس چوہدری اعجاز احمد اور مسٹر جسٹس میاں ثاقب نثار پر مشتمل ڈویژن بنچ نے بسنت پر پابندی لگانے سے انکار کردیا ہے۔ اور اسے غیر اسلامی قرار دلانے اور اس مقصد کے لئے بسنت کے خلاف قانون سازی کی خاطر درخواست گزار کو ہدایت کی کہ وہ وفاقی شرعی عدالت یا اسلامی نظریاتی کونسل سے رجوع کرے عدالت نے اسلامی نظریاتی کونسل کو اپنے فیصلہ کی نقل ارسال کی اور کہا کہ کونسل اس سلسلہ میں سفارشات مرتب کرکے مجاز اتھارٹی کو بھیجے ڈویژن بنچ نے یہ فیصلہ لکھا کہ عدالت کو مقننہ کے معاملات میں مداخلت کا اختیار حاصل نہیں۔

مقبوضہ کشمیر میں دوسرے روز بھی ہڑتال

مقبوضہ کشمیر میں ہائی گام سوپور کے علاقے میں قتل و غارت کے خلاف دوسرے روز بھی مکمل ہڑتال رہی اور بڑے پیمانے پر احتجاجی مظاہرے ہوئے۔ درجنوں گاڑیاں نذر آتش کردی گئیں' مجاہد تنظیموں نے بھارتی افواج سے بدلہ لینے کا اعلان کردیا ہے۔ مظاہرین کا پولیس پر پتھراؤ' مظاہرین پر لاٹھی چارج اور آنسو گیس کا استعمال کیا گیا۔ پوری وادی میں تمام سرکاری' نیم سرکاری ادارے تعلیمی اور کاروباری مراکز بند رہے اور ٹریفک معطل رہی۔ علاقے میں پولیس اور فوج کا گشت بڑھادیا گیا ہے۔ بارہ مولا میں بھی احتجاجی مظاہرے ہوئے۔ پولیس فائرنگ سے ایک شہید اور کئی مقامات پر کرفیو لگادیا گیا۔

امریکی سفیر کی واشنگٹن طلبی

کشمیر کے بارے میں امریکہ کی پالیسی میں کوئی تبدیلی نہیں آئی ہے۔ امریکہ کے نومنتخب صدر جارج بش بھارت اور پاکستان کے درمیان کشمیر پر مصالحت کے خواہاں ہیں۔ امریکی اخبار نیوز ٹائمز نے اپنے مضمون میں لکھا ہے۔ کہ امریکہ صدر پاکستان میں تعینات سفیر ولیم بی مائیلم سے صلاح مشورے کریں گے واشنگٹن میں پاک بھارت سفیروں کا اپنی اپنی حکومتوں سے رابطہ ہوگیا ہے جنہوں نے تازہ ترین صورت حال سے آگاہ کردیا ہے۔ امریکہ کے اعلیٰ سرکاری حلقوں میں یہ سوچ ابھر رہی ہے کہ پاکستان کے ساتھ تعلقات میں گرمجوشی پیدا کی جائے۔

•••••••••••••

اعلان تعطیل

☆ مورخہ 20 فروری 2001ء بروز منگل یوم مصلح موعود کے موقعہ پر دفتر الفضل بند رہے گا اور اس روز اخبار شائع نہیں ہوگا۔ قارئین کرام اور ایجنٹ حضرات نوٹ فرمالیں۔

(مینیجر)

بقیہ صفحہ 1

3۔ پرائمری پاس سرٹیفکیٹ کی فوٹو کاپی۔ (انٹرویو کے موقع پر اصل سرٹیفکیٹ ہمراہ لانا لازمی ہے)

4۔ درخواست پر صدر / امیر جماعت کی تصدیق لازمی ہے۔

اہلیت

امیدوار کے لئے ضروری ہے کہ داخلہ کے وقت

1۔ اس کی عمر گیارہ سال سے زائد نہ ہو۔ نو سے گیارہ سال کے بچوں کو ترجیح دی جائے گی۔

2۔ امیدوار پرائمری پاس ہو۔

3۔ امیدوار نے قرآن کریم ناظرہ صحت کے ساتھ مکمل پڑھا ہو۔

انٹرویو

مدرسۃ الحفظ میں داخلہ کے لئے انٹرویو مندرجہ ذیل شیڈول کے مطابق ہوگا۔

1۔ صوبہ بلوچستان۔ صوبہ سرحد۔ صوبہ سندھ اور آزاد کشمیر۔ مورخہ 15۔ اپریل 2001ء بروز اتوار صبح 8 بجے مدرسۃ الحفظ

2۔ صوبہ پنجاب مورخہ 16۔ اپریل 2001ء بروز پیر صبح 8 بجے مدرسۃ الحفظ

عارضی لسٹ اور آغاز تدریس

کامیاب امیدواران کی عارضی لسٹ مورخہ 18۔ اپریل 2001ء بروز بدھ شام 4 بجے مدرسۃ الحفظ اور نظارت تعلیم کے نوٹس بورڈ پر آویزاں کردی جائے گی۔

تدریس کا آغاز مورخہ 21۔ اپریل بروز ہفتہ سے ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

نوٹ:۔ حتمی داخلہ ایک ماہ کی تدریسی کارکردگی پر دیا جائے گا۔

ایڈریس:۔ ناظر تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ پوسٹ کوڈ 35460 فون 04524-212473

(نظارت تعلیم)

شربت صدر
نزلہ زکام اور کھانسی کے لئے
تیار کردہ: ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
Fax:213966 ☎ 04524-212434

خان ڈیری انڈسٹریز
38/1 دارالفضل ربوہ سے خالص دیسی گھی'
کریم' دودھ' مکھن' دہی' پنیر' کھویا حاصل کریں
سعید اللہ خان 213207

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی' بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
بخارا اصفہان' شجر کاروبجی ٹیبل ڈائز۔ کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ
12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل ☎
042-6306163-6368130 Fax:042-6368134
E-mail:mobi-k@usa.net

گردہ مثانہ کے لئے کیورٹیو ادویات

Kidney Infection Course	Rs320/-	گردہ میں سوزش' پیشاب میں خون پیپ البومن آنا
Kidney Stone Course	Rs320/-	گردہ مثانہ یا پیشاب کی نالیوں میں پتھری کیلئے
Prostate Course	Rs215/-	پراسٹیٹ گلینڈ کے بڑھ جانے کیلئے
Urination Course	Rs70/-	پیشاب کا بار بار اور مقدار میں زیادہ آنا۔

دیگر کیورٹیو ادویات کا لٹریچر ہمارے سٹاکسٹ سے یا براہ راست ہیڈ آفس خط لکھ کر طلب فرمائیں
کیور ٹیو میڈیسن کمپنی انٹرنیشنل ربوہ۔ فون۔ کلینک 771' ہیڈ آفس 213156 سیلز 419

CPL No. 61